

ہے۔ الحمد للہ کہ پوری کتاب بہ نہایت تمیقی جواہر سے بہریز ہے، اور بہترے طریقے سے طیف تکات فاضل  
مصنف کے قلم سے نکلے ہیں مگر افسوس ہے کہ ہندوستان سے باہر طویل قیام کرنے کی وجہ سے فاضل مصنفوں  
اب اردو کمپنی پر اچھی طرح قادر نہیں رہے ہیں اور انکی تحریر عام ناظرین کے لیے ایک محتاج معلوم ہوتی  
ہے۔ کیا ہی پہتر ہوتا کہ مولانا کے ان پاکیزہ خیالات کو اردو زبان کا کوئی اچھا ادیب سیسی دعائم فرم  
انداز بیان میں مرتب کرو دیتا۔

سیاسی انقلابات [تألیف مولوی محمد سیاں صاحب مراد آبادی معروف پر مسلم سو شدست] ۔ قیمت  
۵ روپے تعداد مصروفات ۸ روپے حملہ کا پتہ۔ کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی مراد آباد۔

یہ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں انبیاء کی بیعت کا مقصد بتایا گیا ہے  
و درسرے میں حقوق انسانیت پر بحث کی ہے۔ تیسرا باب میں ٹھوڑا اسلام سے پیشتر کی اور جوچھے  
میں موجودہ انسانی حالت کا نقشہ کھینچا ہے۔ پانچویں باب میں عقیدہ توحید کی تشریح ہے اور جوچھے میں  
عقیدہ رحمۃ اللہ العالیمین کی پھر آخزی باب میں یہ بتایا ہے کہ عقیدہ توحید اور عقیدہ رحمۃ اللہ العالیمین کا اثر  
سیاست عالم پر کیا ہوا۔

اصل اس تابکا موصوف نظریہ سیاسی ہے اور اسکی اساس مجتہ اللہ الہمالغ پر رکھی گئی  
ہے۔ قابل ہوا فتنے مفسنوں کو چھاتا ہا ہے۔ اس کا مطالعہ فائدہ میں سے خالی شہوگا۔ کاش اتنے بند  
نظریات رکھنے والے لوگ یوسوس کریں کہ بازار کے چلتے ہوئے ناموں کا سہارا لیکر احمدناکس قدی  
پست درجہ کا فعل ہے۔ اللہ کے رکھے ہوئے نام "مسلم" میں کس چیز کی کمی تھی کہ اس پر مسو شدست  
کے اختاف کی ضرورت ہوسیں ہوئی؟

حکومت الہی اور امامتہ امت کا کوستور اساسی [یہ دونوں پیغام مولانا ابوالhammad محمد بن عبد اللہ الفضل کی]  
نے تحریر فرمائے ہیں اور کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی مراد آباد نے شائع کیے ہیں۔ قیمت دونوں کی